علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ شریعہ، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ

1۔ اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔

2۔ کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی "مواد کی چوری "Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

عنوان: اسلام کا نظام قضاء (۲۹۶۵) **سمسٹر: خزاں، 2026**

سطح: بی ایس (علوم اسلامیہ تخصص شریعہ)

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔ (ہدایات برائے طلباء ایسوسی ایٹ ڈگری، بی ایس، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایم ایڈ، ایم فل اور پی ایچ ڈی)

1. تمام سوالات لازمی ہیں اور تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔
2. سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔۔ سوال کے تمام اجزاء کا جواب دیں۔
3. ہاتھ سے تحریر شدہ یا سکین (scanned) امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔
4. ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اپ لوڈ کریں۔
5. مقررہ تاریخ کے بعد / تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اپ لوڈ نہ ہو سکیں گی جس کا ذمہ دار طالب علم ہی ہو گا۔
6. آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرز تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔
7. معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

امتحانی مشق نمبر ا

(یونٹ: 1 تا 4)

کل نمبر: 100 **کامیابی کے نمبر: 50**

سوال نمبر 1۔ عہدِ نبوی ﷺ میں عدالتی فیصلے سادگی، انصاف اور فوری عملدرآمد پر مبنی تھے۔ اس دور میں ذاتی کردار کو بھی اہمیت دی جاتی تھی۔ ان اصولوں کی وضاحت کریں۔ (20)

سوالنمبر2۔ خلافتِ راشدہ میں عدالتی نظام کو ادارہ جاتی شکل دی گئی اور قاضیوں کا تقرر کیا گیا۔ مختلف اصلاحات بھی متعارف ہوئیں۔ اس نظام کی عملی صورت بیان کریں۔ (20)

سوال نمبر3۔ فقہی مکاتب فکر نے عدالتی اصولوں کی تشریح اپنے اپنے انداز میں کی ہے۔ اختلافات کے باوجود بنیادی مقصد انصاف ہے۔ ان اصولوں کی تشریح کریں۔ (20)

سوال نمبر4۔ اسلامی عدالت میں مقدمات کے اندراج اور سماعت کا باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے۔ اس عمل میں شفافیت اور انصاف کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار کو بیان کریں۔ (20)

سوال نمبر5۔ اسلامی عدالتی نظام اپنی منفرد خصوصیات جیسے عدل، مساوات اور شفافیت کی بنیاد پر نمایاں ہے۔ یہ خصوصیات معاشرے میں استحکام پیدا کرتی ہیں۔ ان خصوصیات کو بیان کریں۔ (20)

امتحانی مشق نمبر2

(یونٹ:5 تا9)

کل نمبر:100 کامیابی کے نمبر:50

سوال نمبر1۔ اسلامی قانونِ شہادت عدالتی نظام کا اہم جزو ہے جو فیصلوں کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اس میں سچائی اور دیانت کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اس کے اصول بیان کریں۔ (20)

سوال نمبر2۔ حدود کے نفاذ کے لیے سخت شرائط مقرر کی گئی ہیں تاکہ کسی بے گناہ کو سزا نہ ہو۔ یہ اصول انصاف کو یقینی بناتے ہیں۔ ان شرائط کی وضاحت کریں۔ (20)

سوال نمبر3۔ قصاص و دیت کے قوانین اسلامی قانون میں توازن اور انصاف قائم کرتے ہیں۔ یہ متاثرہ فریق کو حق فراہم کرتے ہیں۔ ان قوانین کو بیان کریں۔ (20)

سوال نمبر4۔ تعزیری سزائیں معاشرتی نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے دی جاتی ہیں اور ان میں حالات کے مطابق لچک موجود ہوتی ہے۔ ان کے مقاصد واضح کریں۔ (20)

سوال نمبر5۔ اسلامی نظام عدالت میں احتساب کا تصور ہر فرد پر لاگو ہوتا ہے اور کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہوتا۔ اس تصور کو بیان کریں۔ (20)